اتوار 26 دسمبر، 2021

مضمون۔ کرسچن سائنس

سنہری متن: یرمیاہ 17 باب 14 آیت

"اے خداوند! تُو مجھے شفا بخشے تو میں شفا پاؤں گا۔ تُو ہی بچائے تو بچوں گا کیونکہ تُو میرا فخر ہے۔"

جوابی مطالعہ: **زبور 103: 1 تا 6 آیات**

1۔اے میری جان! خداوند کو مبارک کہہ اور جو کچھ مجھ میں ہے اُس کے قدوس نام کو مبارک کہے۔

2۔اے میری جان! خداوند کو مبارک کہہ اور اُس کی کسی نعمت کو فراموش نہ کر۔

3۔ وہ تیری ساری بدکاری بخشتا ہے۔ وہ تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔

4۔ وہ تیری جان ہلاکت سے بچاتا ہے۔ وہ تیرے سر پر شفقت و رحمت کا تاج رکھتا ہے۔

5۔ وہ تجھے عمر بھر اچھی اچھی چیزوں سے آسودہ کرتا ہے۔ تُو عقاب کی مانند از سرِ نو جوان ہوتا ہے۔

6۔ خداوند سب مظلوموں کے لئے صداقت اور عدل کے کام کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 30:2تا4، 11، 12آیات

2۔اے خداوند میرے خدا! میں نے تجھ سے فریاد کی اور تُو نے مجھے شفا بخشی۔

3۔اے خداوند! تُو میری جان کو پاتال سے نکال لایا ہے۔تُو نے مجھے زندہ رکھا کہ گور میں نہ جاؤں۔

4۔خدا کی ستائش کرواے اُس کے مقدسو! اور اُس کے قُدس کو یاد کر کے شکر گزاری کرو۔

11۔تُو نے میرے ماتم کو ناچ سے بدل دیا۔تُو نے میرا ٹاٹ اُتار ڈالا اور مجھے خوشی سے کمر بستہ کیا۔

12۔تاکہ میری روح تیری مدح سرائی کرے اور چُپ نہ رہے۔اے خداوند میرے خدا! میں ہمیشہ تیرا شکر کرتا رہوں گا۔

2۔ 2سلاطین 5باب1، 9تا15آیات

1۔اور شاہ ارام کے لشکر کا سردار نعمان اپنے آقا کے نزدیک معزز و مکرم تھا کیونکہ خداوند نے اُس کے وسیلہ سے ارام کو فتح بخشی تھی وہ زبردست سورما بھی تھا لیکن کوڑھی تھا۔

9۔سو نعمان اپنے گھوڑوں اور رتھوں سمیت آیا اور الیشع کے دروازے پر کھڑا ہوا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔اور الیشع نے ایک قاصد کی معرفت کہلا بھیجا کہ جا اور یردن میں سات بار غوطہ مار تو تیرا جسم پھر بحال ہو جائے گا اور تُو پاک صاف ہو گا۔

11۔پر نعمان ناراض ہو کر چلا گیا اور کہنے لگا مجھے گُمان تھا کہ وہ نکل کر ضرور میرے پاس آئے گا اور کھڑا ہو کر خداوند اپنے خدا سے دعا کرے گا اور اُس جگہ کے اوپر اپنا ہاتھ ادھر اُدھر ہلا کر کوڑھی کو شفا دے گا۔

12۔کیا دمشق کے دریا ابانہ اور فرفر اسرائیل کی سب ندیوں سے بڑھ کر نہیں ہے۔کیا میں اُن میں نہا کر پاک صاف نہیں ہو سکتا؟ سو وہ مڑا اور بڑے قہر میں چلا گیا۔

13۔تب اُس کے ملازم اُس کے پاس آ کر یوں کہنے لگے اے ہمارے باپ اگر وہ نبی کوئی بڑا کام کرنے کا تجھے حکم دیتا تو کیا تُو اُسے نہ کرتا؟ پس جب وہ کہتا ہے کہ نہا لے اور پاک صاف ہو جا تو کتنا زیادہ اُسے ماننا چاہئے؟

14۔تب اُس نے اتر کر مردِ خدا کے کہنے کے مطابق یردن میں سات غوطے مارے اور اُس کا جسم چھوٹے بچے کے جسم کی مانند ہو گیا اور وہ پاک صاف ہو گیا۔

15۔پھر وہ اپنی جلو کے سب لوگوں کے ساتھ مردِ خدا کے پاس لوٹا اور اُس کے سامنے کھڑا ہوا اور کہنے لگا دیکھ اب میں نے جان لیا کہ اسرائیل کو چھوڑ اور کہیں روئے زمین پر کوئی خدا نہیں اِس لئے اب کرم فرما کر اپنے خادم کا ہدیہ قبول کر۔

3۔ متی 8 باب 5 (جب) تا 10، 13 آیات

5۔۔۔۔جب وہ کفر نحوم میں داخل ہوا تو ایک صوبہ دار اُس کے پاس آیا اور اُس کی منت کر کے کہا

6۔اے خداوند میرا خادم فالج کا مارا گھر میں پڑا ہے اور نہایت تکلیف میں ہے۔

7۔ اُس نے اُس سے کہا میں آکر اُسے شفا دوں گا۔

8۔ صوبہ دار نے جواب میں کہا اے خداوند میں اِس لائق نہیں کہ تُو میری چھت کے نیچے آئے بلکہ صرف زبان سے کہہ دے تو میرا خادم شفا پا جائے گا۔

9۔ کیونکہ میں بھی دوسروں کے اختیار میں ہوں اور سپاہی میرے ماتحت ہیں جب ایک سے کہتا ہوں کہ جا تو وہ جاتا ہے اور دوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے اور اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے۔

10۔ یسوع نے یہ سُن کر تعجب کیا اور پیچھے آنے والوں سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں نے اسرائیل میں بھی ایسا ایمان نہیں پایا۔

13۔ اور یسوع نے صوبہ دار سے کہا جا جیسا تو نے اعتقاد کیا ہے تیرے لئے ویسا ہی ہو اور اُسی گھڑی خادم نے شفا پائی۔

4۔ یوحنا 4 باب 46 (یہاں) تا 53 آیات

46۔ پس وہ پھر قانائے گلیل میں آیا جہاں اُس نے پانی کو مے بنایا تھا اور بادشاہ کا ایک ملازم تھا جس کا بیٹا کفرنحوم میں بیمار تھا۔

47۔ وہ یہ سن کر کہ یسوع یہودیہ میں آگیا ہے اُس کے پاس گیا اور اُس سے درخواست کرنے لگا کہ چل کر میرے بیٹے کو شفا بخش کیونکہ وہ مرنے کو تھا۔

48۔ یسوع نے اُس سے کہا جب تک تم نشان اور عجیب کام نہ دیکھو ہرگز ایمان نہ لاؤ گے۔

49۔ بادشاہ کے ملازم نے اُس سے کہا اے خداوند میرے بچے کے مرنے سے پہلے چل۔

50۔ یسوع نے اُس سے کہا جا تیرا بیٹا جیتا ہے۔ اُس شخص نے اُس بات کا یقین کیا جو یسوع نے اُس سے کہی اور چلا گیا۔

51۔ وہ راستے میں ہی تھا کہ اُس کے نوکر اُسے ملے اور کہنے لگے کہ تیرا بیٹا جیتا ہے۔

52۔ اُس نے اُن سے پوچھا کہ اُسے کس وقت سے آرام ہونے لگا تھا؟ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ کل ساتویں گھنٹے میں اُس کی تاپ اُتر گئی۔

53۔ پس باپ جان گیا کہ یہ وہی وقت تھا جب یسوع نے اُس سے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جیتا ہے اور وہ خود اور اُس کا سارا گھرانہ ایمان لایا۔

5۔ مکاشفہ 1 باب 1 آیت

1۔ یسوع مسیح کا مکاشفہ جو اُسے خدا کی طرف سے اس لئے ہوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جن کا جلد ہونا ضرور ہے اور اُس نے اپنے فرشتے کو بھیج کر اُس کی معرفت انہیں اپنے بندہ یوحنا پر ظاہر کیا۔

6۔ مکاشفہ 10 باب 1 تا 3 (تا:)، 8 تا 10 (تا؛) آیات

1۔ پھر میں نے ایک اور زور آور فرشتہ کو بادہ اوڑھے ہوئے آسمان سے اترتے دیکھا۔ اُس کے سر پر دھنک تھی اور اُس کا چہرہ آفتاب کی مانند تھا اور اُس کے پاؤں آگ کے ستونوں کی مانند۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔اور اُس کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کھلی ہوئی کتاب تھی۔اُس نے اپنا داہنا پاؤں تو سمندر میں رکھا اور بایاں خشکی پر۔

3۔اور ایسی بڑی آواز سے چلایا جیسے ببر دھاڑتا ہے۔

8۔اور جس آواز دینے والے کو میں نے آسمان پر بولتے سنا تھا اُس نے پھر مجھ سے مخاطب ہو کر کہا جا۔اُس فرشتہ کے ہاتھ میں سے جو سمندر اور خشکی پر کھڑا ہے وہ کھلی ہوئی کتاب لے لے۔

9۔تب میں نے اُس فرشتہ کے پاس جا کر کہا کہ یہ چھوٹی کتاب مجھے دے دے۔اُس نے مجھ سے کہا اِسے کھا لے۔ یہ تیرا پیٹ تو کڑوا کر دے گی مگر تیرے منہ میں شہد کی طرح میٹھی لگے گی۔

10۔پس میں چھوٹی کتاب فرشتہ کے ہاتھ سے لے کر کھا گیا۔وہ میرے منہ میں تو شہد کی طرح میٹھی لگی مگر جب میں اُسے کھا گیا تو میرا پیٹ کڑوا ہو گیا۔

7۔ مکاشفہ 22 باب 1،2 آیات

1۔پھر اُس نے مجھے بلور کی طرح چمکتا ہوا آبِ حیات کا ایک دریا دکھایا جو خدا اور برے کے تخت سے نکل کر اُس شہر کی سڑک کے بیچ میں بہتا تھا۔

2۔اور دریا کے وار پار زندگی کا درخت تھا۔اُس میں بارہ قسم کے پھل آتے تھے اور ہر مہینے میں پھلتا تھا اور اُس درخت کے پتوں سے قوموں کو شفا ہوتی تھی۔

سائنس اور صحت

1۔ 136:1۔8

یسوع نے مسیح کی شفا کی روحانی بنیاد پر اپنا چرچ قائم کیا اور اپنے مشن کو برقرار رکھا۔ اُس نے اپنے پیروکاروں کو سکھایا کہ اُس کا مذہب الٰہی اصول تھا، جو خطا کو خارج کرتا اور بیمار اور گناہگار دونوں کو شفا دیتا تھا۔ اُس نے خدا سے جدا کسی دانش، عمل اور نہ ہی زندگی کا دعویٰ کیا۔ باوجود اُس ایذا کے جو اِسی کے باعث اُس پر آئی، اُس نے الٰہی قوت کو انسان کو بدنی اور روحانی دونوں لحاظ سے نجات دینے کے لئے استعمال کیا۔

2۔ 139:4۔8، 15۔27

ابتدا سے آخر تک، پورا کلام پاک مادے پر روح، عقل کی فتح کے واقعات سے بھرپور ہے۔ موسیٰ نے عقل کی طاقت کو اس کے ذریعے ثابت کیا جسے انسان معجزات کہتا ہے؛ اسی طرح یشوع، ایلیاہ اور الیشع نے بھی کیا۔

چرچ کونسل کے ووٹ سے لئے جانے والے فیصلے کہ کسے مقدس حکم تسلیم کرنا اور کسے نہیں کرنا چاہئے، قدیم شماروں میں حکم ناموں کی غلطیاں؛ پرانے عہد نامہ میں تیس ہزار مختلف مطالعہ جات، اور تین سو ہزار نئے عہد نامہ کے مطالعہ جات، یہ اعداد و شمار دکھاتے ہیں کہ کیسے ایک فانی اور مادی فہم نے الہامی صفحات کے لئے کسی حد تک اپنی خود کی تاریکی کے ساتھ الٰہی ریکارڈ میں چوری کی۔ مگر غلطیاں نہ ہی مکمل طور پر کلام کی الٰہی سائنس کو جیسا کہ پیدائش سے مکاشفہ تک دیکھا گیا ہے غیر واضح کر سکی، یسوع کے اظہار کو تباہ کر سکی، نہ ہی اُن انبیاء کے وسیلہ شفا کو کالعدم قرار دے سکی جنہوں نے پیش بینی کی کہ ''وہ پتھر جسے معماروں نے رد کیا'' ''کونے کے سرے کا پتھر'' بنے گا۔

3۔ 147:24۔31

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

ہمارے مالک نے بیمار کو شفا دی، مسیحی شفا کی مشق کی،اور اپنے طالب علموں کو اِس کے الٰہی اصول کی عمومیات سکھائیں؛ مگر اُس نے شفا کے اِس اصول کو ظاہر کرنے اور بیماری سے محفوظ رہنے کے لئے کوئی حتمی اصول وضع نہیں کیا۔ کرسچن سائنس میں یہ اصول دریافت کرنے کے لئے رکھا گیا ہے۔ ایک پاکیزہ محبت نیکی کی شکل اختیار کرتی ہے، مگر اکیلی سائنس ہی الٰہی اصول کی نیکی کو ایاں کرتی اور اِس کے قوانین کو ظاہر کرتی ہے۔

4۔ 107: 1۔3

سن 1866 میں، میں نے کرسچن سائنس یا زندگی، سچائی اور محبت کے الٰہی قوانین کو دریافت کیا اور اپنی اس دریافت کو کرسچن سائنس کا نام دیا۔

5۔ 109: 11۔15،16۔22

میری تین سالہ دریافت کے بعد، میں نے عقلی شفا سے متعلق مسئلے کا حل تلاش کیا، آیات کو تلاش کیا اور تھوڑا بہت کچھ اور مطالعہ کیا، معاشرے سے دوری اختیار کی،اور ایک مثبت اصول کی دریافت کے لئے اپنا وقت اور توانائی وقف کی۔۔۔۔ میں خدا کو بطور عقل کے ہم آہنگ عمل کے اصول جانتا تھا،اور یہ کہ ابتدائی مسیحی شفا میں علاج پاک، بلند ایمان کے وسیلہ پیدا ہو رہے تھے؛ مگر مجھے اِس شفا کی سائنس لازمی جاننا تھی،اور میں الٰہی مکاشفہ، وجہ اور اظہار کی بدولت اپنی راہ کی قطعی منازل پر پہنچا۔

6۔ 558: 1۔8

مقدس یوحنا اپنی کتاب مکاشفہ کے دسویں باب میں لکھتے ہیں:

پھر میں نے ایک اور زور آور فرشتہ کو بادل اوڑھے ہوئے آسمان سے اترتے دیکھا۔ اُس کے سر پر دھنک تھی اور اُس کا چہرہ آفتاب کی مانند تھا اور اُس کے پاؤں آگ کے ستونوں کی مانند۔ اور اُس کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کھلی ہوئی کتاب تھی۔ اُس نے اپنا داہنا پاؤں تو سمندر پر رکھا اور بایاں خشکی پر۔

7۔ 559:1۔23

اِس فرشتہ کے ہاتھ میں سب کے پڑھنے اور سمجھنے کے لئے "ایک چھوٹی سی" کھلی کتاب تھی۔ کیا یہی کتاب الٰہی سائنس کا مکاشفہ رکھتی تھی، جس کا "داہنا پاؤں" یا غالب قوت سمندر پر، ابتدائی، پوشیدہ غلطی پر، سب غلطیوں کی دیدنی اشکال کے منبع پر تھی؟ فرشتے کا بایاں پاؤں خشکی پر تھا؛ یعنی، دوسری قوت کی مشق دیدنی غلطی اور قابل سماعت گناہ پر کی گئی تھی۔ سائنسی خیال کی "دبی ہوئی ہلکی آواز" دنیا کے دور دراز سمندر اور براعظم تک پہنچتی ہے۔ سچائی کی ناقابل سماعت آواز انسانی عقل کے لئے ایسے ہے "جیسے ببر دھاڑتا ہے۔" یہ صحرا اور خوف کی تاریک جگہوں میں سنائی دیتی ہے۔ یہ بدی کی "سات آوازوں" کو ابھارتی ہے، اور پوشیدہ سروں کے مکمل احاطہ کو پکارنے کے لئے اُن کی قابلیت کو جنجھلاتی ہے۔ تب سچائی کی طاقت کا اظہار ہوتا ہے، یعنی اسے غلطی کی تباہی کے لئے ظاہر کیا جاتا ہے۔ پھر ہم آہنگی سے ایک آواز چلائے گی: "جا اور وہ چھوٹی کتاب لے لے۔۔۔ لے اِسے کھا لے۔ یہ تیرا پیٹ تو کڑوا کر دے گی مگر تیرے منہ میں شہد کی طرح میٹھی لگے گی۔" لوگو، آسمانی انجیل کی فرمانبرداری کریں۔ الٰہی سائنس کو لیں۔ شروع سے آخر تک اس کتاب کو پڑھیں۔ اس کا مطالعہ کریں، اِس پر عمل کریں۔ شروع میں یقیناً آپ کو میٹھی لگے گی، جب یہ آپ کو شفا دیتی ہے؛ لیکن اگر آپ کو اِس کا ذائقہ کڑوا لگے تو سچائی پر بڑبڑانا مت۔

8۔ 55:15۔29

سچائی کا لافانی نظریہ، اپنے پروں تلے بیماروں اور گناہگاروں کو یکجا کرتے ہوئے، صدیوں کا احاطہ کر رہا ہے۔ میری خستہ حال امید اُس خوشی کے دن کا احساس دلانے کی کوشش کرتی ہے، جب انسان مسیح کی سائنس کو سمجھے گا اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھے گا، جب وہ یہ جانے گا کہ خدا قادر مطلق ہے اور جو کچھ اُس نے انسان کے لئے

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کیاہے اور کر رہاہے اُس میں الٰہی محبت کی شفائیہ طاقت کو جانے گا۔ وعدے پورے کئے جائیں گے۔ الٰہی شفا کے دوبارہ ظاہر ہونے کا وقت ہمہ وقت ہوتا ہے؛ اور جو کوئی بھی اپنا زمینی سب کچھ الٰہی سائنس کی الطار پر رکھتا ہے، وہ اب مسیح کے پیالے میں سے پیتا ہے، اور وہ روح اور مسیحی شفا کی طاقت سے ملبوس ہوتا ہے۔

مقدس یوحنا کے الفاظ میں: ''وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے۔'' میں الٰہی سائنس کو یہ مددگار سمجھتا ہوں۔

9۔ 17-4:150

آج سچائی کی شفائیہ قوت کو غیر معمولی نمائش کی بجائے بطور ایک طبعی ابدی سائنس وسیع پیمانے پر ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اِس کا نمودار ہونا ''زمین پر آدمیوں کے لئے صلح'' کی نئی خوشخبری کا آنا ہے۔ جیسا کہ مالک نے وعدہ کیا تھا، اِس کی آمد اِس کے استحکام کے لئے آدمیوں کے مابین ایک مستقل تقدیر ہے؛ مگر کرسچن سائنس کا مشن اب، جیسا کہ اِس کے ابتدائی اظہار میں تھا، بنیادی طور پر جسمانی شفا نہیں ہے۔ اب، جیسا تب تھا، علامات اور عجائبات جسمانی بیماری کی استعاراتی شفا میں کشیدہ کئے جاتے ہیں؛ مگر یہ علامات صرف اِس کے الٰہی اصل کو ظاہر کرنے، دنیا کے گناہوں کو اٹھا لے جانے کے لئے مسیح کی طاقت کے بلند مشن کی حقیقت کی تصدیق کرنے کیلئے ہیں۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔